Assignment اسلامیات

تاریخ: ___/___/___

سوال: اخروی زندگی کے بارے میں قرآنی استدلال کیا ہے؟ اس کے انفرادی اور اجتماعی زندگی پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

جواب

تعارف:

یہ دنیا عارضی ہے ایک دن ہم اس کو اس دنیا سے رخصت ہو جانا ہے۔ انسان اس دنیا میں جو کچھ کرتا جاتا ہے وہ گناہ ہو یا نیکی ایک دن اسے اس کا حساب ضرور دینا ہے اس کے لیے اللہ تعالیٰ نے ایک دن مقرر کر رکھا ہے جسے آخرت کہتے ہیں۔ اس دن کو کئی نام سے پکارا جاتا ہے حساب کرنے والا دن، جزا اور بدلے کا دن اور ہمیشہ رہنے والا قائم دن۔

اللہ تعالیٰ نے سورہ رحمٰن میں بیان فرمایا ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ

"ایک دن اس دنیا کو فنا ہو جانا ہے" (الرحمٰن)

اور سورہ بقرہ میں ارشاد فرمایا ہے کہ

"ہر ذی روح کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے"

اس طرح سے سائنسدانوں نے بھی تسلیم کیا ہے کہ Big crunch تھیوری کے مطابق ایک دن یہ دنیا فنا ہو جائے گی اور سب لوگ اللہ کے پاس حاضر ہوں گے۔ جو لوگ آخرت پر یقین رکھتے ہیں ان لوگوں کی انفرادی اور اجتماعی زندگی پر گہرے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

تاریخ: ___/___/___

2) قرآن میں عقیدہ آخرت کے دلائل

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں بے شمار جگہوں پر اخروی زندگی کے بارے میں بیان کیا جو مندرجہ ذیل ہیں۔

1) ~~زندہ ہونے میں~~ مردہ زمین کو زندہ کرنے کے حوالے سے دلائل

اللہ تعالیٰ نے اس کائنات میں بے شمار نشانیوں کے ذریعے آخرت کو بیان کیا ہے جس میں زمین کی مثال ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ

"ہم نے زمین کو مردہ ہونے کے بعد اسے پانی سے دوبارہ زندہ کیا ہے" (القرآن)

اسی سے ثابت ہوتا ہے کہ انسان کو مرنے کے بعد قیامت والے دن دوبارہ زندہ کیا جائے گا۔

4) نیند سے بیداری کے حوالے سے دلائل

جب انسان نیند کی حالت میں ہوتا ہے تو اس کی روح اللہ کے قبضے میں ہوتی ہے۔ اس حوالے سے قرآن پاک میں ارشاد ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ

"نیند میں انسان کی روح اللہ کے قبضے میں ہوتی ہے تو وہ جسے چاہے دوبارہ زندگی دے سکتا ہے اور روح کو اپنے قبضے میں رکھ سکتا ہے وہ بڑی حکمت والا ہے" (القرآن)

تاریخ: ___/___/___

۳) انسانیت کے مستقبل کے حوالے سے دلائل

انسان کو یہ پتہ ہے یہ زندگی عارضی ہے وہ اس دنیا میں ہمیشہ کے لیے نہیں آیا ہے۔ وہ اس دنیا کو اپنے مستقل کا خواہش نہ بنائے بلکہ عارضی سمجھے۔ جس کے حوالے سے قرآن پاک میں ارشاد ہوا جس کا مفہوم یہ ہے

"ہم ہر روح کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے" (القرآن)

سورہ رحمٰن میں ارشاد ہوا کہ

"ایک دن یہ زمین فنا ہو جائے گی" (الرحمٰن)

۴) تخلیق کے ارض و سماء کے حوالے سے دلیل

اللہ تعالیٰ نے زمین اور سات آسمانوں کو تخلیق کیا ہے۔ اس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ جو رب ان کو پیدا کر سکتا ہے وہ ان کو فنا بھی کر سکتا ہے۔ اور اس میں رہنے والے جنوں اور انسانوں کو اپنی عبادات کے لیے پیدا کیا ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے جس کا مفہوم یہ کہ

"ہم نے جنوں اور انسانوں کو اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے ایک دن ان سے اس کا حساب لیا جائے گا" (القرآن)

۵) عبادات کے حوالے سے دلیل

اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر پانچ وقت کی نماز، ایک مہینے کے روزے اور زکوٰۃ اور حج کے ساتھ ساتھ اور بے شمار عبادتیں فرض کی ہیں جن کا حساب قیامت کے روز لیا جائے گا۔

قرآن مجید میں ارشاد ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ "قیامت کے روز سب سے پہلے نماز کا حساب لیا جائے گا" (القرآن)

3) عقیدہ آخرت کے انفرادی زندگی پر اثرات

عقیدہ آخرت کی وجہ سے انسان کی انفرادی زندگی پر بے شمار اثرات مرتب ہوتے ہیں جن کا تفصیل درج ذیل ہے۔

1) صبر و تحمل

عقیدہ آخرت کے ذریعے انسان کے اندر صبر و تحمل پیدا ہوتا ہے وہ ہر جگہ صبر سے کام لیتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ

"جب کسی کو کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم نے تو اللہ کے پاس ہی لوٹ کر جانا ہے۔" (القرآن)

2) موت کے خوف کا خاتمہ

عقیدہ آخرت پر یقین رکھنے سے انسان کے اندر جو موت کا ڈر ہے وہ ختم ہو جاتا ہے۔ وہ صرف اپنے رب پر یقین کرتا ہے۔ بقول شاعر

"عمر لے کر آئے ہیں زندگی چار دن کی"
دو دن آرزو میں کٹ گئے اور دو دن انتظار میں

تاریخ: ___/___/___

۶) شجاعت کا فروغ

عقیدہ آخرت پر عمل کرنے کا ذریعہ انسان کے اندر شجاعت اور بہادری پیدا ہوتی ہے وہ صرف اللہ سے ڈرتا ہے باقی وہ انسانیت کا کسی حکم پر عمل نہیں کرتا ہے۔ بقول شاعر

"یہ ایک سجدہ ہے جسے تو گراں سمجھتا ہے"
ہزار سجدوں سے نجات دیتا ہے۔

۷) انفاق فی سبیل اللہ

انسان کے اندر انفاق فی سبیل اللہ جیسی خواہشات پیدا ہوتی ہیں وہ صرف اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کا سوچتا رہتا ہے اسے پتہ چل جاتا ہے کہ یہ دنیا کا مال اسی دنیا میں فنا ہو جانا ہے اسی لیے اسے اللہ کی راہ میں خرچ کر دو۔

۸) نعمتوں کا صحیح استعمال:-

آخرت پر یقین رکھنے سے انسان کے اندر وہ جذبہ جیسے سچائی پیدا ہوتا ہے جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی دی ہے نعمتوں کو صحیح طور پر استعمال کرتا ہے کیونکہ اس کے اندر موت کا ڈر ہوتا ہے۔ جس سے وہ میانہ روی اختیار کرتا ہے۔ اور فضول خرچی سے کبھی اسے پناہ مل جاتی ہے۔

تاریخ: ___/___/___

4) عقیدہ آخرت کے اجتماعی زندگی پر اثرات

انفرادی زندگی کے ساتھ ساتھ عقیدہ آخرت کے اجتماعی زندگی پر گہرے اثرات مرتب ہوتے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1) اخوت و بھائی چارہ

عقیدہ آخرت پر یقین رکھنے کی وجہ سے انسان کے اندر جذبہ پیدا ہوتا ہے جس کے ذریعے وہ چاہتا ہے کہ میں دوسرے مسلمان بھائی کے ساتھ اچھا رہوں اس کے ساتھ لڑائی جھگڑوں سے پرہیز کروں ارشاد باری تعالیٰ ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ

"تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں"

2) عفو و درگزر

عفو و درگزر ایک ایسی چیز ہے جس کے ذریعے انسان ایک دوسرے کو معاف کرتا ہے۔ یہ معاف کرنے کی صلاحیت تب پیدا ہوتی ہے جب اس کا عقیدہ آخرت پر یقین پختہ ہو جاتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ

"تم زمین والوں پر رحم کرو آسمان والا تم پر رحم کرے گا" (القرآن)

3) ایفائے عہد

آخرت پر یقین رکھنے کی وجہ سے انسان وعدہ خلافی سے دور رہتا ہے وعدہ

تاریخ: __/__/__

خلافی کرنے سے بچنے کی وہ کوشش کرتا ہے کہ مجھے اللہ دیکھ رہا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ
"جو لوگ وعدہ خلافی کرتے ہیں اور دوسرے لوگوں کا مال ناحق کھاتے ہیں ان کو سخت سزا کی وعید سنا دو۔"
(القرآن)

(4) عدل وانصاف کا فروغ:

عقیدہ آخرت پر یقین رکھنے کی وجہ سے انسانوں کے اندر عدل وانصاف کرنے کی فکر زیادہ پیدا ہو جاتی ہے۔ وہ دوسروں کے ساتھ انصاف کرنے کی کوشش میں رہتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ
"عدل وانصاف کرو یہ تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔"
(القرآن)

(5) حقوق اللہ اور حقوق العباد پر عمل کرنا

عقیدہ آخرت پر یقین رکھنے سے انسان کے اندر وہ جذبہ پیدا ہوتا ہے جس کے ذریعے وہ اللہ تعالیٰ کے تمام حقوق پورا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اس کی عبادت میں مشغول رہتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ حقوق العباد پر بھی غور کرنا شروع کر دیتا ہے وہ کسی کے ساتھ ناانصافی نہیں کرتا اور اپنے رشتہ داروں اور ہمسایوں کے ساتھ اچھا سلوک کرتا ہے۔

(6) خدمت خلق کا جذبہ

آخرت پر پختہ یقین

کی وجہ یہ ہے انسانوں کے اندر عادت خلق کا
زیادہ شعور اور جذبہ اجاگر ہوتا ہے۔ وہ صدقات
و فطرات اور زکوۃ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتا
ہے۔ حشر میں لوگوں کی زیادہ مدد کرنے کا اس کے اندر
جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے
جس کا مفہوم یہ ہے کہ
"جو لوگ اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے اور اپنے
مال کو سنبھال کر رکھتے ہیں ان کے لیے قیامت کے
دن سخت سزا مقرر کی گئی ہے" (القرآن)

(د) خلاصہ بحث

عقیدہ آخرت کا قرآن میں
سختی سے بیان کیا گیا ہے کہ ایک دن یہ دنیا فنا ہو جائے
گی۔ ہم انسان کو اس دنیا سے چلے جانا ہے۔ قول ہے کہ
"یہ دنیا آخرت کی کھیتی ہے"
اسی لیے ہمیں دنیا کی زندگی کے علاوہ آخرت کی
بھی فکر کرنی چاہیے اللہ تعالیٰ کے دیے گئے تمام احکامات
پر عمل کرنا چاہیے اس کی عبادت کرنی چاہیے نماز روزہ
اور زکوۃ پر عمل کرنا چاہیے۔ صدقات اور زکوۃ پر زور
دینا چاہیے۔ تاکہ ہماری آخرت کی زندگی
سنور جائے کیونکہ یہ دنیا عارضی ہے اسے
ایک دن تباہ ہو جانا ہے۔ اس کے
علاوہ ہمیں حقوق العباد پر زیادہ زور دینا
چاہیے جو آخرت کی زندگی میں ہے۔ بہت

تاریخ: ___/___/___

ضروری ہیں۔ جو لوگ عقیدہ آخرت کو بھی اپنی عملی زندگی کا حصہ مانتے ہیں اُن کی انفرادی اور اجتماعی زندگی پر گہرے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

عمرِ دراز مانگ کر لائے تھے چار دن
دو آرزو میں کٹ گئے دو انتظار میں